ٹورانٹو ۔ کینیڈا

پندرہ روزہ

الہلال

قیمت ۵۰ سینٹ

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد ۱۳
شمارہ ۱۷

۱۰ صفر ۱۴۰۳
۲۸ نومبر ۱۹۸۲

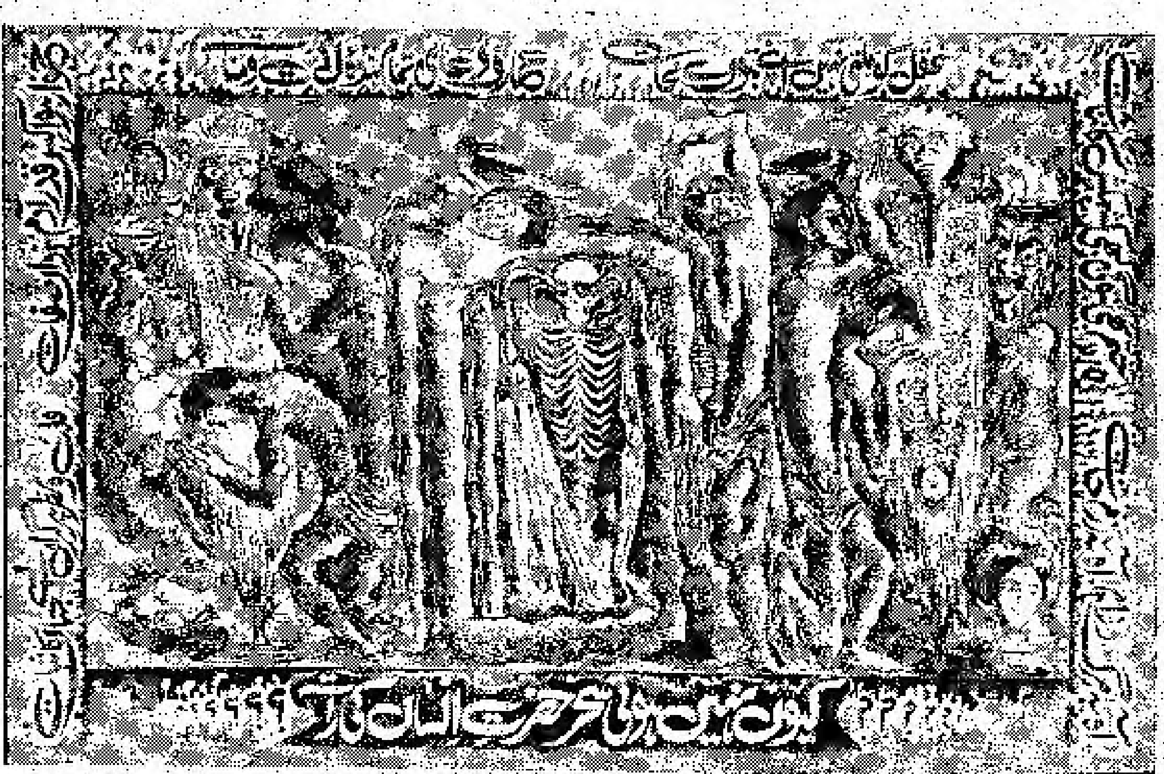

مسز گاندھی کا دورۂ امریکہ و روس

صدر ضیاء کا دورۂ چین و امریکہ

اور اب

ضیاء اندرا ملاقات

پاکستان سلامتی کونسل کا ممبر منتخب ہو گیا ہے۔ یہ ایشیائی نشست جاپان کی میعاد رکنیت ختم ہو جانے کی وجہ سے خالی ہوئی ہے۔ اس انتخاب کو پاکستان میں حکومتی حلقوں میں ایک بڑا کارنامہ قرار دیا جا رہا ہے اور ملک کی خارجہ پالیسی کی ایک عظیم فتح۔ سری لنکا جیسے ملک کے خلاف یہ کامیابی خاص طور پر اس صورت میں کہ سری لنکا نے مقابلے سے اپنا نام واپس لے لیا تھا کوئی زیادہ معنی نہیں رکھتا۔ پاکستان امریکہ سے سری لنکا کی نسبت زیادہ قریب ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ان مفادات کی نسبت سے جو امریکہ کے پاکستان سے وابستہ ہیں اس مقابلہ میں پاکستان کی کامیابی یقینی تھی۔ پھر بھی ۲۶ ووٹ پاکستان کے خلاف پڑے ہیں جن کی تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔ امریکہ کو اقوام متحدہ میں جو اثر و رسوخ حاصل ہے وہ محتاج بیان نہیں بلکہ یہاں تک کہا جاتا ہے کہ یو این او U N O میں یو کا مطلب یونائیٹڈ یعنی امریکہ ہے اور باقی مطلب N O ہے۔

اس اثر و رسوخ کا مظاہرہ حال ہی میں امریکہ کی اس دھمکی سے ہوا ہے جس کے ذریعے دنیا کی واحد سپر پاور نے تمام جرأت دھری کی دھری رہ گئی۔ امریکہ نے کہا کہ اگر اسرائیل کو اقوام متحدہ سے الگ کیا گیا تو وہ بھی اس ادارہ سے الگ ہو جائے گا اور اس کی امداد بند کر دے گا۔ اگر امریکہ یا اسرائیل اقوام متحدہ سے الگ ہو جاتے تو یہ خود ان دونوں ملکوں کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا کیونکہ دنیا کے اسرائیل کے الگ کر دیئے جانے سے بھی امریکہ کو کوئی فرق نہ پڑتا کیونکہ وہ اسرائیل کی مدد اور ہر قسم کی مدد کر سکتا تھا۔ جس طرح وہ اب جنوبی افریقہ کی کر رہا ہے حالانکہ جنوبی افریقہ اقوام متحدہ کا ممبر نہیں ہے۔ امریکہ جنوبی افریقہ کو انگولا میں روس اور کیوبا کے خلاف اعلانیہ استعمال کر رہا ہے جبکہ اقوام متحدہ کا ممبر نہ ہونے کی وجہ سے جنوبی افریقہ کے حوصلے بڑھ گئے ہیں۔ اس لئے امریکہ کی یہ دھمکی محض ایک سب ... [illegible] ... پسپائی سے امریکہ اور اسرائیل اور خیر سگالی ہیں اور امریکہ نے اسرائیل کے اصرار پر عرب لیگ کے ساتھ رکنیت سے پی ایل او کو حذف کر دیا گیا ہے۔ اس لئے سلامتی کونسل کی ممبر شپ کے لئے پاکستان کا انتخاب دراصل امریکہ کی فتح ہے۔ عالمی عدالت کے جج کے انتخاب میں بھارت کے مقابلے میں پاکستان کو جس شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا اس کی یاد ابھی تک تازہ ہے۔ اس میں پاکستان کو صرف ۳۴ ووٹ ملے تھے۔ سلامتی کونسل کے غیر مستقل ممبران کو اگرچہ کچھ زیادہ اہمیت حاصل نہیں لیکن پھر بھی یہ ممبر شپ اس عالمی ادارہ میں ایک اہم عہدہ ہے اور اعزاز بھی۔ یہ وطن عزیز کی خوش قسمتی ہے کہ یہ عہدہ اسے یوں سستا ہاتھ لگ گیا ہے۔ اس بات کا اعتراف کئے بنا چارہ نہیں کہ تحت موجودہ حکومت کا ساتھ دے رہا ہے۔ جہاں تک بلا مقابلہ منتخب ہونے کا تعلق ہے تو پاکستان خود کو یقیناً ماشائی سطح پر ملا کر خوش نہ ہوگا جس کا رقبہ ۲۱۹ مربع

کلومیٹر اور آبادی تین لاکھ ۳۴ ہزار ہے۔ ملا طائی بلا مقابلہ منتخب ہوا ہے۔

بھارت اور پاکستان کے سربراہوں کی غیر متوقع کانفرنس یقیناً جنوبی ایشیا کے امن کے لئے ایک نیک فال ہے اس سربراہ ملاقات سے اگرچہ کچھ ایسے چونکا دینے نتائج کی توقع نہیں لیکن اس کا کچھ نہ کچھ پس منظر ضرور موجود ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ ملاقات پاکستان کی استدعا پر وجود میں آئی ہے اور اس کی کچھ نہ کچھ قیمت بھارت نے ضرور وصول کی ہوگی یہ میٹنگ غالباً جناب یعقوب خان کی نرسیما راؤ اور گروجیکو سے نیویارک میں ملاقاتوں کا نتیجہ ہے۔ اس ملاقات میں دونوں سربراہ اپنے ذہنی تحفظات سے سرمو انحراف کرنے کے قابل نہیں اس لئے اسے ایک نمائشی یا دکھاوا قرار دیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ بھارت اور پاکستان کے درمیان اختلافی نقاط بدستور موجود ہیں۔ مسز گاندھی امریکہ اور روس سے ہو آئی ہیں۔ اور صدر پاکستان جناب ضیاء الحق نے ابھی ابھی چین کا دورہ مکمل کیا ہے وہ اب دسمبر میں امریکہ جانے والے ہیں۔ پاکستان کے حصول اسلحہ کے خلاف بھارت کا پروپیگنڈہ اسی شدت سے جاری ہے چونکہ امریکہ جنوبی ایشیا میں امن اور

بھارت سے بہتر تعلقات

کی کیا قیمت

ادا کی گئی ہے؟

کا داعی ہے اور بھارت کی اہمیت بھی اس کی نظروں میں مسلم ہے اس لئے یہ ملاقات شاید جنرل صاحب کے دورہ امریکہ کے دوران پیش آمدہ مشکلات کو آسان بنا دے۔ انہی مشکلات کو آسان بنانے کے پیش نظر صدر صاحب اب انتخابات کے متعلق بھی یقین دہانی کر رہے ہیں۔ اور خود کو انتخابات کرانے کا پابند بھی بتانے لگے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ گزشتہ ۳۵ سالہ دور میں موجودہ حکومت سب سے زیادہ جمہوری ہے اپنی جمہوریت اور راستی بات کے لئے موجودہ حالات سے سازگار نہ ہونے کے اظہار اور ثبوت کے لئے انہوں نے اب مارشل لاء کا ایک اور دفعہ ۵ بھی جاری کیا ہے۔ اس وقت اسرائیلی لابی پاکستان کے خلاف پوری طرح مشغول ہے۔ اس لئے اس دورہ کی راہ میں مشکلات بھی پڑ گئی ہیں۔ چینی لیڈروں کا پاکستان کے حق میں یہ کہنا کہ ... چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائیں پاکستان کی چین ضرور آڑے وقت میں مدد کرے گا۔ بھارت اور روس کے لئے ضرور فکر مندی کا باعث بنے گا۔ امریکہ پاکستان چین گٹھ جوڑ ان دونوں کی نظروں میں کھٹکتا ہے اور روس کو ابھی تک علم ہے کہ روس کی ایشیائی تحفظ کی سکیم میں شامل ہونے سے پاکستان کا صاف انکار چین کی شہ اور اسی کی حمایت کے بل بوتے پر ہے۔ روس اور بھارت کے دفاعی معاہدہ میں یہ شق موجود ہے کہ روس چین

کس نے کیا کھویا کیا پایا ؟

قسم کے ہتھیار بھارت کو دے گا وہ ہتھیار اس علاقہ میں کسی دوسرے ملک کو نہیں دیئے جائیں گے۔ اس سے پاکستان کے پاس اختیار کی گنجائش کم ہو جاتی ہے۔ پھر سوال قندھار کا بھی ہے۔ سعودی عرب کی خفیہ مالی امداد صرف امریکی وسائل سے استفادہ میں ہی کام آ سکتی ہے۔ اس لئے بہ نظر ظاہر اب پاکستان امریکہ کا اتحادی ہو چکا ہے۔ بھارت صرف پاکستان سے یہ یقین دہانی چاہتا ہے کہ پاکستان

کی طرح ہمیشہ اس جستجو میں رہا ہے کہ بھارت سے تعلقات امن امان کی سطح پر رہیں۔ دراصل دونوں ملک جمل اور سید جمل کے ذریعے ایک دوسرے کے بارے میں شکوک و شبہات کا شکار ہیں۔ بھارت اسلحہ کی حصولی فراہمی کو بھی پاکستان کی جنگی تیاریوں پر محمول کرتا ہے اور رد عمل کے طور پر اپنے ملک کے اقتصادی تقاضوں کو نظر انداز کر کے بھی اسلحہ کے ڈھیر لگا رہا ہے۔ اس کے لئے کبھی وہ بجٹ اور کبھی قومی دولت کے تناسب سے اعداد و شمار پیش کرتا ہے اور کبھی پاکستان کی ایک نیتی کو حجت بناتا ہے حالانکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ بھارت جیسے بڑے ملک کی قومی دولت کا ایک اعشاریہ حصہ بھی پاکستان کی قومی دولت کے کئی فیصد کے برابر ہوتا ہے آخر ایک قوم کو جس ہے وہ چیونٹی جو ہاتھی نہ زندہ رہنے ... اپنے ملک کی سلامتی کے لئے کچھ نہ کچھ تو ضرور کرے گی اور یہی کچھ بھارت بھی کر رہا ہے اور بہت بڑے پیمانے پر کر رہا ہے۔ بھارت اور پاکستان کے دفاعی ہتھیاروں اور فوج کا کوئی تناسب ہی نہیں اور پھر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بھارت کو کسی طرف سے بھی کوئی سرحدی خطرہ نہیں۔ جتنا اسلحہ بھارت حاصل کر رہا ہے اس کے لئے تو اس کے پاس چھاؤنیوں میں رکھنے کو جگہ بھی نہیں ہوگی دراصل بھارت کی نیت ٹھیک نہیں۔ اس کا خیال ہے کہ پاکستان شاید طاقت کے ذریعے اور چین کی مدد سے مقبوضہ کشمیر کو حاصل کرنے کی کوشش

سے بھی ان کی تسلی نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی مرحلہ ختم ہوتا ہے کہ باوجود معاہدہ جنگ کا ذکر کیا ہے۔ دراصل بھارت چاہتا ہے کہ پاکستان بھارت سے مرعوب رہ کر آمیز ہو کر رہے اور یہ کہ اسلام آباد کی پالیسیاں دہلی میں ترتیب دی جائیں۔ لیکن ایسا کسی بھی خود دار قوم کے لئے ممکن نہیں جو پاکستان میں ایک طبقہ عدم جارحیت کے معاہدے کے خلاف ہے کیونکہ اس معاہدہ کی پاسداری کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ اسلحہ کے انبار لگا لینے سے بھارت کا ایک دوست

کیا سلامتی کونسل کی نشست پاکستان کو امریکہ کا عطیہ ہے؟

حال ہی وہ مسلمان اقلیت کو مرعوب کرنا چاہتا ہے اور پاکستان پر بار بار یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ اگر اس نے بھارتی مسلمانوں کی حمایت کی یا بھارتی مسلمان جب پاکستان کے خلاف کئے جانے کے بعد کوئی رد عمل ظاہر کیں تو انہیں بخشا نہ جائے گا۔ حالانکہ وہ کی یہ اقلیت جس طرح منظم ہو رہی ہے وہ عالم اسلام کی پشت پناہی سے بھارت کے لئے ایک بڑا مسئلہ بن سکتی ہے۔ حالانکہ اندرا ضیاء ملاقات سے پہلے بھی پاکستان کئی بار تعلقات کو معمول کی سطح پر لانے کی کوشش کر چکا ہے۔ پاکستان نے آغا شاہی کے دور ہی میں سے بہت ناروا حسن سلوک کیا اور عدم جارحیت کی تجویز کے کتنے نام ہو چکے ہیں۔ لیکن نا انجام دونوں اطراف والا معاملہ ہے۔ اس لئے اس قسم کی اور متعدد ملاقاتیں بہتر حالات کی ہموار کرنے میں زیادہ ممد ثابت نہ ہوں گی۔

دشمن بہترم مسلمانی نہ محترم
انگریز محترم مسلم محترم

ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے خود دہلی جا کر تعلقات کی بہتری کے بارے میں بات چیت کی اور شملہ معاہدہ ہوا تھا۔ محض صورت بدل گئی ملاقاتیں ہی لیکن بھارتی فرعونیت جاری رہی۔ ۱۹۶۵ء میں شیخ عبداللہ نے پاکستان آ کر بھی بھارت کو ہمیشہ ٹال مٹول ہی کرتا رہا ہے اور اب بھی اس کا رویہ یہی ہے۔ اب صدر ضیاء کے دورہ امریکہ سے قبل دونوں حکومتیں شاید یہ ظاہر کرنا چاہتی ہیں کہ تعلقات کے خوشگوار بنانے میں دونوں کوشاں ہیں۔ لیکن دونوں کی صفائی کے بغیر تعلقات کی خوشگواری مشکل ہے حالانکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ ایسی ہی تجزیہ صحیح ہے کہ نرم پاکستان کے دروازہ پر آ پہنچا ہے۔ بھارت کے تمام خدشات چین نے بھی دور کر دیئے ہیں اور اسے یقین دلایا ہے کہ بھارت کو چین سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ کیا بھارت جنگ کے خطرات اور اس کی تباہ کاریوں سے بے خبر ہے۔ آئندہ کی جنگوں میں نہ کوئی فاتح ہوگا اور نہ مفتوح بلکہ فاتح مفتوح سے بدتر پوزیشن میں ہوگا

کرے۔ کیونکہ وہاں کے مخصوص حالات کی وجہ سے بھارت کی پوزیشن کمزور ہے۔ جنگ کی صورت میں بھارت یہ چاہتا ہے کہ یہ چند گھنٹوں میں ختم ہو جائے اور وہ آنا فانا خدانخواستہ پاکستان کو زیر کر لے۔ طویل جنگ میں وہ یقیناً ہار جائے گا۔ اس لئے وہ بے پناہ اسلحہ جمع کرنے کی دھن میں ہے۔ وہ پاکستان کو بار بار یقین دہانیاں کرا چکا ہے کہ بھارت اس پر حملہ نہیں کرے گا۔ اور یہ کچھ چند ماہ قبل تک درست بھی تھی رہتی ہے لیکن اب مسز گاندھی نے کبھی جنرل حکومت کو نرمی کا رویہ اختیار کر لیا۔ گفتگو پر مطمئن کر رکھا ہے۔ اور کبھی ... [illegible] ... سخت رویہ اختیار کر لیتی ہیں ... [illegible] ... اختیار کر رہا ہے ... [illegible] ... کے عدم جارحیت کے معاہدے کی پیشکش

بھی امریکہ کو جو قیمت ضرورت تو جی ادا کرے تو بھیا بھی نہیں کرے گا۔ بھارت آج کل اندرونی مشکلات میں پھنسا ہوا ہے۔ مثلاً سکھوں کی پنجاب میں شورش آسام میں دو سالہ پرانی گڑبڑ، بنگال میں قحط وغیرہ وغیرہ۔ ان مشکلات نے بھی اسے شاید اس ملاقات پر مجبور کر دیا ہو۔

بھارت کو یہ بھی شک ہے کہ سکھوں کی علیحدگی کی تحریک میں شاید پاکستان ان کی مدد کر رہا ہو کیونکہ آئے دن ہزارہا سکھ اپنے مشترک مقامات کی زیارت کے بہانے پاکستان آتے رہتے ہیں۔ اور یہ رابطہ کا سب سے آسان طریقہ ہے۔ بہر حال اس ملاقات میں فریقین کا فائدہ ہی مضمر ہے۔ شاید بھارت پاکستان سے اس کے عوض یہ امید رکھتی ہو کہ روس کے خلاف جنرل اسمبلی میں پاس کی جانے والی قرارداد کے الفاظ نرم کر دیئے جائیں۔

بھارت اور پاکستان کے درمیان جو بنیادی قسم کے اختلافات ہیں انہیں ایک ملاقات تو کیا سینکڑوں ملاقاتیں بھی دور نہیں کر سکتیں۔ نہ بھارت اور اس کے ہندو عوام پاکستان کی تخلیق اور گٹھ جوڑ کا گلہ شکوہ کے جانے کو بھول سکتے ہیں۔ نہ ہی پاکستان گٹھ جوڑ کی تلخی کی کو فراموش کر سکتا ہے۔ اور نہ دونوں میں سے کوئی کشمیر کے ہاتھ سے چلے جانے کو برداشت کر سکتا ہے۔ ... [illegible] ... انتخابات کے دوران مقبوضہ کشمیر کے ... [illegible] ... کا حصہ ... [illegible] ... کشمیر کو نام نہاد ... [illegible] ... حکام کرتا ہے۔ اسلحہ کے خرید و فروخت ... [illegible] ... پاکستان کو صرف ایک جہاز کے ملنے پر اتنا شور مچا تا کہ کوئی کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی ان کا بدعوم منتقم کا ارادہ ہے جو وہ پاکستان کے بارے میں رکھتا ہے اور جس میں وہ جلد یا بدیر ضرور عمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ان شدید اختلافات کے باوجود پاکستان اب

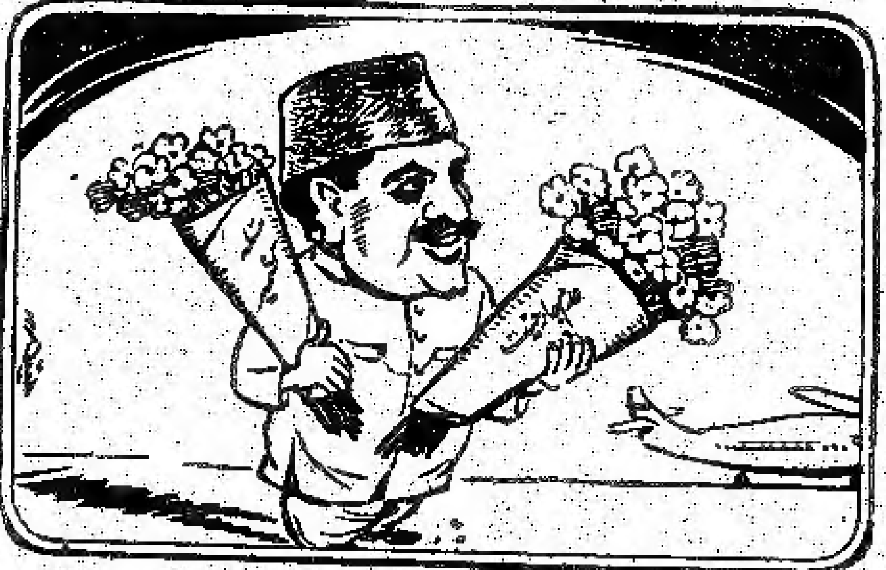

SIGMA TRAVEL SERVICE

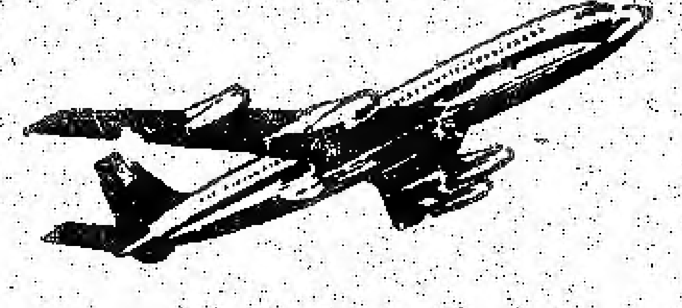

783 LAWRENCE AVE., WEST,
TORONTO, ONTARIO
CANADA. M6A 1C2

IATA

(416) 789-4547

Sigma Travel Service

GRAND OPENING SALE

November 26, 1982

- Lamb
- Veal
- Goat Meat
- Beef
- Chicken
- Rice
- Flour
- Daals
- Spices
- Pickles

Phone: (416) 261-0505

HAJI & BROTHERS
116 ANACONDA AVE.
SCARBOROUGH

پنجابی موسیقی کی دلدادہ بھینس
موسیقی کے بغیر دودھ نہیں دیتی

ظہیر عباس نے دونوں اننگز میں سنچریاں بنانے کا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا

دونوں اننگز میں ۸ بار سنچری بنانا بہت بڑی بات ہے، جلد ہی ۱۰۰ سنچریاں مکمل کر لوں گا: ظہیر

یوسف ہارون پاکستان میں بحالی جمہوریت کے لئے اپنے منصوبے کو عملی شکل دینے میں ناکام ہو گئے

صدر کے ساتھ آنے والوں کے سامان پر ایک لاکھ روپے سے زائد کسٹم ڈیوٹی

اگر امن کمیٹی عراق کو جارح قرار دیدے تو جنگ بند ہو سکتی ہے: ایرانی سفیر

MULTICULTURALISM

Together we can get it right.

موسیقی کی ایک نئی دھن سیکھنا
اتنا ہی مشکل ہے
جتنا ایک شہر ملک رہائش
اختیار کرنا
اس میں وقت لگتا ہے
اور کوشش بھی
کامیابی سے پہلے غلطی بھی
واضح امر ہے
آہنگ کو پانا مشکل نہیں
کیونکہ یہ سمجھ و شعور کی طرح
سیکھنے کی طرح آتا ہے
موسیقی کی طرح
با ہم اسے حاصل کرنا آسان ہے

Multiculturalism Canada   Multiculturalisme Canada

Canada

اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں الیکٹرانک ایکسچینج نصب کئے جا رہے ہیں

Sig
783 LA
TORON
CANAD
Sig

وفاقی مجلسِ شوریٰ کے ارکان کو جسٹس آف پیس مقرر کرنے کا فیصلہ

پنجاب کی صوبائی کابینہ نے عمل درآمد شروع کر دیا۔ دوسرے صوبوں کو بھی ہدایات جاری کر دی گئیں

یہ تقرری تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۲ کے تحت ہو گی

لندن ۱۷ — وفاقی مجلس شوریٰ کے ارکان کو جسٹس آف پیس مقرر کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں تمام صوبائی حکومتوں کو ہدایات جاری کی جا چکی ہیں۔ آج حکومتِ پنجاب کی کابینہ نے صوبے میں مجلس شوریٰ کے ارکان کو جسٹس آف پیس مقرر کرنے کا فیصلہ کر دیا۔ یہ تقرری تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۲ کے تحت عمل میں لائی جائے گی۔ ان کے علاوہ انہیں متعلقہ دفعہ کے تحت مختلف اختیارات حاصل ہوں گے۔ توقع ہے کہ دوسرے تین صوبوں میں بھی عنقریب مجلس شوریٰ کے ارکان کو جسٹس آف پیس مقرر کر دیا جائے گا۔

ملکی حالات کے پیشِ نظر سیاسی قائدین احسن ذمہ داری کا ثبوت دیں: مزاری

سیاستدان آپس میں لڑتے رہیں گے تو ان پر قوم اعتماد کیسے کرے گی

بیگم نصرت بھٹو کے لئے اسٹیٹ بینک نے ۲۵ ہزار ڈالر کے زرمبادلہ کی منظوری دیدی

تین نکاتی اعلامیہ گول میز کانفرنس کے التوا کا سبب بن گیا

کالعدم ایم آر ڈی اپنے اعلامیہ پر دستخط لینا چاہتی تھی۔ حکومت کو اختلافات کا علم تھا

پیر پگارا نے کہا، مولانا نورانی مسٹر اصغر کا کھیل رہے ہیں، میں انہیں کامیاب نہیں ہونے دوں گا

کراچی ۱۷ — شامل ہونے پر جمعیت علماء پاکستان کی طلب کردہ مجوزہ گول میز کانفرنس ...

سوشلزم سے نجات حاصل کرنے کے لئے پیپلز پارٹی سے مفاہمت ہو سکتی ہے: قاضی حسین احمد

سیکولرازم کے حامی دینی جماعتوں کو لڑانے کی کوشش کرتے ہیں ان کے عزائم ناکام بنا دیئے جائیں

بھارت کے مسلمانوں کی طرف سے اندرا گاندھی کے نام کھلا خط

وزیرِ اعظم اندرا گاندھی کی رہائش گاہ کے باہر دوسرے روز بھی مسلمانوں کا دھرنا جاری رہا

اسلام آباد میں ۳۹ ڈاکٹر گرفتار

ہمارا خون، پیمان اور کمال بھٹو کے

تحول پر قربان ہے۔ ممتاز بھٹو

• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح

ALFLAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto. Tel. 762-1633

We announce the opening of our new store in at
SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. E.
One block East of McCowan
Tele: (416) 438-5224

تازہ حلال گوشت • تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری ۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN
2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267
(Free Delivery)

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورنٹو کینیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ
سنو! کہ اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہے اور نہ غم ہوگا (القرآن)

زندہ تحریریں

بصیرت

میں جانتا ہوں کہ اس کو اسلامی حکومت کہنا اسلام کے لئے باعث ننگ و عار ہے۔ مجھے اعتراف ہے کہ خاک حجاز اقبال کے الفاظ میں خشت بنیاد کلیسا بن گئی ہے۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ ہماری ساری امیدوں کا مرکز اور ساری آرزوؤں کا ٹھکانا مجبور اور دوسروں کے اشارے کا محتاج ہے۔ میں اس کو بھی سمجھتا ہوں کہ بالآخر نجد کو شکست ہوگی۔ حیدرآباد کی سلطنت مسلمانوں کے ہاتھ سے جائے گی اور ہندوستان کے نقشہ میں حیدرآباد بھی ایک سورج کی طرح لہرائے گا۔ دوسرے برج کے حاکم ازلی اور ابدی غلام بن جائیں گے۔ یہ بھی دیکھ رہا ہوں کہ یہ سب کچھ بے وجہ نہیں ہو رہا ہے۔ مسلمانوں نے اپنی عدم جمعیت، خلاف ورزی قوانین الٰہی، سستی، عیش پسندی اور کاہلی کی وجہ سے اپنے آپ کو اس تمام عذاب الٰہی کا مستحق بنا لیا ہے۔ اسلامی حکومت کے تصور میں جی رہا ہوں اسلامی سلطنت کو پیدا کروں گا یا اسی تصور میں جیتے جی دنیا سے آنکھ بند کر لوں گا۔ کہتا ہوں اور نیم چڑھا پٹھانوں کے محفوظ خون نے خلافت و جبلت میں آزادی بھر دی تھی۔ اسلام کی تعلیمات اور قرآن کے مطالعے نے اس کو جلا دے دی۔ یہ خیال رکھیے کہ صرف خدا کے سامنے جھکنا گوارا نہیں ہے۔ کلیسا کے اقتدار کو بھی گوارا نہیں کرتا۔ آپ بجا طور پر سوال کر سکتے ہیں کہ اقتدار کلیسا کے مقابلے میں کیا کر رہا ہوں۔ معاف کیجئے ان کے مینار و کلس ڈھلتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ کاخ و ایوان کی اینٹوں کو کھسکتا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ بنیادوں کا تزلزل محسوس کر رہا ہوں۔ واقعات یقین دلا رہے ہیں کہ باب جنہ بدر الفردوس کے بجائے وہاں بنیاد، دمشق اور نشیمن کی دروازیاں کھڑی ہونے والی ہیں۔

نواب بہادر یار جنگ
(مکاتیب۔ خط ۴۳ - ۱۹۳۸ء)

مومن کا اخلاق

القرآن

ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ ہو۔ اللہ بے نیاز ہے اور بردباری اس کی صفت ہے۔ اے ایمان والو، اپنے صدقات احسان جتا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کو خرچ کرتا ہے۔

(البقرہ ۲۶۳ - ۲۶۴)

اقبال کی باتیں

"روزگار فقیر" سے چند اقتباسات

علامہ اقبالؒ کو ذات گرامیؐ سے عشق تھا، سچا اور والہانہ عشق۔ اس لئے وہ عاشقان رسولؐ کے دل و جان سے مداح اور قدر شناس تھے۔ سرکار دو عالمؐ کی شان اقدس میں گستاخانہ کتاب شائع کرنے والے شخص راجپال کو لاہور کے ایک غیرت مند نوجوان غازی علم الدین نے کیفر کردار کو پہنچایا کہ جب عدالت عالیہ سے سزائے موت پائی تو اس سانحے کے متعلق علامہ اقبالؒ کے تاثرات بالکل واضح تھے۔

پروفیسر یوسف سلیم چشتی نے علامہ مرحوم کے چند ملفوظات محفوظ کئے ہیں ان میں علامہ مرحوم کا کہا ہوا یہ فقرہ بھی تھا جیسے غازی علم الدین کی شہادت کے زمانے میں علامہؒ کی زبان سے بار بار سنا گیا "اسی گلاں کر دے رہے تے ترکھاناں دا منڈا بازی لے گیا"۔ (غازی علم الدین کے والد کا پیشہ نجاری تھا) یعنی ہم باتیں ہی بناتے رہے اور نجار کا لڑکا بازی لے گیا۔

احترام رسولؐ

حکیم احمد شجاع مرحوم جو علامہ اقبالؒ کی خدمت میں اکثر حاضر ہوا کرتے تھے انہوں نے ایک ایسا واقعہ بتایا جس سے اس کا اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اقبالؒ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی ذات اقدس سے کس درجہ والہانہ محبت اور بے پناہ عشق رکھتے تھے۔

ایک روز حکیم صاحب حسب معمول علامہؒ کے مکان پر پہنچے تو علامہؒ کو بہت زیادہ فکرمند، مغموم اور بے چین پایا۔ حکیم صاحب نے گھبرا کر دریافت کیا خیریت تو ہے؟ آپ آج خلاف معمول بہت زیادہ مضطرب اور پریشان نظر آتے ہیں؟

علامہؒ نے خاص انداز میں نظریں اٹھائیں اور غم انگیز لہجے میں فرمایا: احمد شجاع! یہ سوچ کر میں اکثر مضطرب اور پریشان ہو جاتا ہوں کہ کہیں میری عمر رسول اللہؐ کی عمر سے زیادہ نہ ہو جائے۔

خیال رہے کہ ۱۹۳۸ء میں انتقال کے وقت اس عاشق رسولؐ کی عمر رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سن مبارک سے دو سال کم یعنی ۶۱ سال تھی گویا اللہ تعالیٰ نے علامہ اقبالؒ کی اس تمنا اور دعا کو قبول فرمایا۔

انصاف یا فضل

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ آپ کے بھتیجے شیخ اعجاز احمد کی ایک بچی نے کہا کہ منصف میں علامہ کے سامنے اللہ تعالیٰ کے عدل و انصاف کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ منصف ہے اور انصاف کرے گا۔

علامہ نے اس پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ ہمارے ساتھ اپنی صفت عدل کا مظاہرہ نہ کرے کہ ہم اس کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ البتہ وہ ہم پہ اپنا فضل و رحم فرمائے۔

سادگی

ایک بار ممتاز حسن صاحب کے ایک عزیز دوست نے علامہ کے سامنے کہہ دیا کہ خدا نے ضرورت سے زیادہ انسان پیدا کر دیئے ہیں، جن میں سے اکثر کی زندگی فضول اور بے معنی ہے۔ علامہ نے اس بات کی بڑے پرجوش انداز میں تردید کی اور فرمایا۔ ہر ایک انسان اپنی جگہ پر ایک مستقل حیثیت رکھتا ہے اور کسی کا وجود بیکار نہیں ہے۔ لیکن اس حقیقت کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب ہمیں کسی شخص سے اچھی طرح سابقہ پڑے اور ہم اسے قریب سے دیکھیں۔

موت

ایک بار گفتگو کے دوران کہیں موت کا ذکر آ گیا۔ جناب ممتاز حسن بیان کرتے ہیں کہ میں حیات بعد الممات کے مسئلے میں الجھا ہوا تھا جیسے ہی میرے منہ سے لفظ "موت" نکلا، علامہؒ نے کسی تامل کے بغیر فرمایا "موت کا کوئی وجود نہیں، اصل حقیقت زندگی ہے" موجود نہیں۔

روشنی

ممتاز حسن بیان کرتے ہیں کہ ایک روز آئن سٹائن کے نظریۂ اضافیت کے سلسلے میں روشنی کی رفتار کا ذکر کیا تو میں نے کہا عجیب بات ہے۔ اب تک سائنس روشنی سے زیادہ تیز رفتار اور کوئی چیز دریافت نہیں ہوئی اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ روشنی بجائے خود طبیعیات العظمیٰ نظر سے ایک قدر مطلق ہے۔ علامہ نے نہایت متانت سے میرا سوال سنا اور فرمایا "کیا تمہیں قرآن حکیم کی وہ آیت یاد نہیں ہے" اللّٰہ نور السموات والارض۔ مفہوم: "اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے"۔

پاکستانی کینیڈین

کینیڈا میں ۸۰۰۰۰ سے زائد پاکستانی آباد ہیں۔ دیگر نسلی و جغرافیائی گروہوں کی طرح پاکستانی کیمونٹی بھی مختلف نوعیت کے مسائل سے دوچار ہے۔ ان مسائل کے حل کے لئے حساس افراد انفرادی و اجتماعی سطح پہ سرگرم بھی رہتے ہیں لیکن ایسی کوششیں مقامی طور پر یا ایک شہر تک محدود ہونے کے باعث زیادہ بار آور نہ ہو سکیں۔ اس کے علاوہ بعض افراد کی ذاتی اغراض اور نمائش کی خواہش بھی مخلص افراد کو سرگرم رکھنے میں رکاوٹ بنی رہی۔ اس کی ایک مثال ۱۹۷۷ کی وہ کوشش تھی کہ جب چند تنظیمیں اپنی کوششوں سے آٹوا میں ایک اجلاس بلانے میں کامیاب ہو گئیں۔ اس اجلاس میں حسب روایت ایک عارضی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ کمیٹی کے ذمہ یہ فرض لگایا گیا تھا کہ وہ کینیڈا کی تمام پاکستانی تنظیموں اور نمایاں افراد سے رابطہ قائم کر کے پاکستانیوں کے نمائندہ کنونشن کا اہتمام کرے۔ اور اس کنونشن میں باقاعدہ انتخاب کر کے ذریعے جمہور کی نمائندہ تنظیم وجود میں لائی جائے۔ حکومت کینیڈا کے تعاون سے ہونے والے اس اجتماع میں کئے گئے فیصلوں کو عملی طور پہ روبہ عمل لانے کی بجائے عارضی کمیٹی کے "لیڈران" اس عارضی اعزاز پہ ہی آپے سے باہر ہو گئے اور اپنے اندر کے چور کے خوف سے انتخابات کی بجائے خود ہی عہدوں کی بندر بانٹ کر کے چند عہدیداروں تک ہی محدود تنظیم کو پاکستانیوں کی نمائندہ تنظیم کا نام دے دیا گیا۔ یہ صورت حال درد مند افراد کے لئے بہت ہی تکلیف دہ تھی کئی احباب دل برداشتہ ہو کر بالکل ہی پیچھے ہٹ گئے لیکن جناب ڈاکٹر انور نسیم اور ان کے ساتھیوں کا حوصلہ یقیناً قابل داد ہے کہ انہوں نے ان مجرمانہ ذہنیت کے افراد کو کھل کھیلنے کا موقع دینے کی بجائے ڈٹ کر حالات کا مقابلہ کیا اور بالآخر پاکستانیوں کی صحیح نمائندہ تنظیم کا قیام عمل میں لے آئے۔ اس سلسلے میں پہلے نمائندہ تنظیموں کا اجلاس بلوایا گیا۔ آٹوا کے اس اجلاس میں ایک عارضی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ کمیٹی کے ذمے کینیڈا بھر کی نمائندہ تنظیموں سے رابطہ قائم کر کے ایک نمائندہ اجلاس کا انتظام کرنا تھا۔ دل میں خلوص، منزل واضح اور حوصلہ بلند تھا سو آٹوا میں نمائندہ تنظیمیں اکٹھی ہوئیں اور پہلی بار کینیڈا میں مقیم پاکستانیوں کی نمائندہ تنظیم کا قیام عمل میں لایا گیا۔ صدارت کا اعزاز جناب ڈاکٹر انور نسیم کی انتھک محنت اور بے پایاں خلوص کا صحیح اعتراف ہے۔ ٹورانٹو سے جناب انور شجاع کو سیکرٹری اور جناب اعجاز بزمی کو امور خزانہ کی ذمہ داریاں تفویض کی گئیں۔ خاتون کونسلر کے لئے ٹورانٹو سے ہی محترمہ شہناز احمد کا انتخاب کیا گیا ہے۔ دیگر عہدیداروں میں جناب ڈاکٹر سلیم خان آفریدی اول نائب صدر، جناب ممتاز رحمان دوئم نائب صدر اور جناب خالد محمود کو نائب سیکرٹری کے لئے منتخب کیا گیا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ منتخب ٹیم پاکستانی کیمونٹی کی توقعات پر پورا اترے گی اور ان فرائض کو ادا کرنے میں اپنی تمام توانائیوں کو بروئے کار لائے گی کہ جن کو ادا کرنے کی طلب انہوں نے خود کی ہے اور اب جن کی جوابدہی کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور بھی یہ خود ہی پیش ہوں گے۔

سینۂ ویراں

علامہ اقبالؒ

عرصۂ پیکار میں، ہنگامۂ شمشیر کیا!
خون کو گرمانے والا نعرۂ تکبیر کیا!
اب کوئی آواز سوتوں کو جگا سکتی نہیں
سینۂ ویراں میں جانِ رفتہ آ سکتی نہیں

میرٹھ میں مسلمانوں کے قتل عام املاک کی تباہی آبروریزی آتشزنی اور اجتماعی قبر ...

سپاہیوں کو مسلمانوں کے عام قتل کی اجازت دینے کے بعد مائک پر انھیں گولی سے بھون دینے کا اعلان کیا گیا

آزادی کے بعد ہندوستان میں فرقہ وارانہ فسادات کی جو شروعات ہوئی وہ آج ۴۵ برسوں بعد ... [illegible]

[illegible]

کھالوں میں مسلم نوجوانوں کو ... [illegible]

[illegible]

مسلمانوں کی ۴۵ فیصد آبادی والے اس شہر میں پولیس کے کسی اعلیٰ عہدہ پر ایک بھی مسلمان نہیں

[illegible]

دوسرا راؤنڈ

[illegible]

مسلمانوں کے بھیانک قتل عام اور لاشوں کو کنگا میں پھینک دینے کے تمام واقعات وزراء اور اعلیٰ سرکاری ذمہ داروں کی موجودگی میں ہوئے!

[illegible]

مسلم محلوں میں تقریباً تمام جیسے پونے گیارہ تا پون بجے شب اور تین بجے صبح ہوئے۔ فرقہ پرستوں نے پولیس کو آگے آگے رکھا اور اپنے زیادہ کام اسی سے کرائے

[illegible]

فرقہ پرستوں کا منصوبہ ہے کہ مسلمانوں کی معاشی مرکز کو کسی طرح تباہ و برباد کر دیا جائے، علی گڑھ، مرادآباد، سنبھل، جمشید پور، بھیونڈی، جلگاؤں اور میرٹھ کے فسادات اسی منظم سازش کا نتیجہ ہیں!

[illegible]

دوسرے راؤنڈ میں مسلمانوں کی ... اس کی تصدیق ہوئی صرف ... فرقہ وارانہ فسادات میں ... [illegible]

[illegible]

موجودہ صورت حال

[illegible]

پولیس نے عورتوں کو بندوقوں سے مار مار کر فرش پر پھیلا ہوا خون صاف کرایا

[illegible]

آغاز

[illegible]

...ی قبروں میں لاشیں پھینکنے کے لرزہ خیز واقعات

مادرات کے باوجود علاقہ چھوڑ الگے یا تحد ولائے بہت مدد کی ایجاد رشاہ کیا۔ اور پولیس کی گولی سے صرف تین شخص مارے گئے۔ جبکہ دوسرے بڑے بڑے حملوں کو مسلمانوں نے حالات بگڑتے ہی تیزی سے مالی مدد شروع کر دیا پہلے ہی دو دنوں میں نابڑ توڑ حملوں نے مسلمانوں کو لوٹ کھا کر رکھ دیا اور دوسرے

...کر دیتے، شاہ اور ادھر بھی نکلے فرقہ پرستوں کے ...حاتمہ مسلم محلوں پر تقریباً تمام حملے وقت کو ... بیٹنے لگا ...ورت اور تین بجے ...جو پولیس اور اس میں کسی بھی وقت کا اٹ پھیر ہوا۔ فرقہ پرستوں نے ہر جگہ پولیس کو آگے آگے رکھا اور ساتھ

> **میں چھ دن بعد جب میں ...ز ... گیا تو اس وقت بھی جمے ہوئے خون اور کچے ہوئے سر سے نکلے ہوئے بھیجے کے ٹکڑے دیواروں پر چپکے ہوئے نظر آئے**

چلنے کے اور انہیں سنبھلنے کا موقع ہی نہیں دیا۔ پھر یہ حالت ...بی اگر دھوکے میں آ کر ...باتی انداز سے نعرے لگاتے ہوئے اپنے گھروں سے مسلسل واقعات کے باوجود بھی نہ نکلتے ...میرٹھ کا مسلمان تجارت کے معاملے میں تقریباً تیس سال سے ...

زیادہ کام اس لئے پی اے سی نے کروایا ہے ...خود بھی ...ی ...وہ ...اور ان کی ...بھی ... ...جو ...تھا جہاں فساد نہیں ...پھوٹا تھا۔ وہاں ایک ہندو نے خود اپنی دکان میں آگ لگا کر ...

مقامی اخبارات کا کردار

اس فساد میں مقامی اخبارات نے کافی گھناؤنا رول ادا کیا بلکہ یوں کہا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا کہ ان اخباروں نے باقاعدہ اپنی اشاعت کے ذریعہ لوگوں تک پروپیگنڈہ پہنچایا ...

...دوسری جگہوں پر کیا جاتا رہا۔ لیکن پھر کئی سال بعد وہاں آگیا تھا۔ ...

> **ہندوستان صرف ہندوؤں کا ہے اس نعرہ کے ساتھ مسلمانوں کے بھارتی کرن کی اسکیم بنائی گئی**

> **۲ اکتوبر کو رات ۱۲ بجے سے ۳ اکتوبر کو صبح سات بجے تک مسلمانوں کے محلوں کو لوٹا اور جلایا جاتا رہا!**

...مشہور ہیں۔ اور یہی وہ صاحب ہیں جنہوں نے مرادآباد ... میں مسلمانوں کے قتل عام کرانے ... کرانے کی کوشش کی تھی انہیں خدمات کے عوض ... چارج ... اور ... ہونے کے باوجود ... دی گئی۔ پولیس کی جانبداری کی یہ حالت تھی کہ ایک جرم ... پولیس والا ... پولیس کی موجودگی میں ... ڈالا گیا کیونکہ وہ مسلمان تھا۔

فرقہ پرستوں کے عزائم

ہندو فرقہ پرستوں نے اس فساد میں کچھ زیادہ ہی ...

...لوٹ لئے گئے تھے۔ لیکن یہ تمام خبریں نہ جانے کیوں اخبارات سے غائب ہو گئیں۔ میرٹھ کے فسادات کے سلسلے میں اخبار والوں کے غلط رویے کی تصدیق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے بھی کی۔ ... اور یہ بات خود سے پڑھنے کے بعد آسانی سے پتہ چلایا جا سکتا تھا کہ آج مسلمانوں کے کس محلے کی باری ہے اور حملے کی نوعیت کیا ہوگی۔ لیکن حیرت ہے کہ ایک دن کے لئے بھی ان اخبارات پر انتظامیہ نے پابندی نہیں لگائی اور اخبارات کھلے عام فساد پھیلاتے رہے۔

پولیس انتظامیہ کا کردار

پولیس کے اپنے عمل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پولیس شروع ہی سے فرقہ پرستوں کی آلۂ کار رہی بلکہ اس پوری سازش میں پولیس شروع سے شریک کار رہی۔ مسلمانوں کی ۴۵ فیصد آبادی والے اس شہر میں پولیس کے کسی اعلیٰ عہدے پر ایک بھی مسلمان نظر نہیں آتا ہے۔ اور جو لوگ نظر آتے ہیں۔ ان میں بیشتر وہ فرقہ پرست ہندو ہیں جو پہلے سے ہی ... کی وجہ سے پہچانے جاتے ہیں۔ لہٰذا پولیس انتظامیہ کے اس مسلم کش رویے پر قطعی کوئی تعجب نہیں ہوتا ... سے کچھ دنوں قبل آر ایس ایس کے ... دیو رس نے ۱۹۸۰ء کے بعد سب سے بڑا اجتماع کیا تو اس

> **مسلمانوں کی حالت افسوسناک ہے انھوں نے اپنے دفاع کی کوئی خاص کوشش نہیں کی مسلم لیڈر پولیس کی مخبری کرتے رہے**

...

Newsmagazine of the Islamic movement

Crescent
INTERNATIONAL

From Marrakesh to Indonesia, Muslims have been parcelled out into nation-States; for many Muslims, the cages of nationalism have become more sacrosanct than their commitment to Islam.

The *Crescent International* has set out to serve the global Islamic movement.

Some of the topics covered in **December 1-15, 1982** issue.

US and allies holding war games in the **Gulf** to terrorize **Muslims** • New reality frightens **Gulf** partners of **Saudi Arabia** • **Algerian rulers order quiter *adhan*** • **Syed Baqir Hakim** talks his hopes for the future **Islamic Iraq** • Economic management costs Nigeria dear

RATES: $17.00 for one year $30 for two years

To subscribe, write to:
Crescent International

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario, Canada M2H 2P6
Phone: (416) 424-1989 or 493-4374 Telex: 06-986766 Tor. Crescent

Please enter my subscription for the *Crescent International* for one/two year(s).

Name: ....
Address: ....
....
....
Date: .... Phone: ....

ہم بھارت کے خلاف سیریز جیت لیں گے

ظہیر عباس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نئی دہلی ایشیائی گیمز سے قبل ہی مسائل کھڑے ہو گئے

نئی دہلی (۔۔۔) ایشیائی گیمز کی [illegible]

[illegible]

بھارت کی بیٹنگ آسٹریلیا کی بیٹنگ سے مضبوط ہے۔ عمران خان

گواسکر سب سے بڑا خطرہ ہے۔ وہ پورا دن نا قابل شکست رہنے کی صلاحیت رکھتا ہے

[illegible]

نوابزادہ نصر اللہ خان کی نظر بندی میں مزید ۳ ماہ کی توسیع

مظفر گڑھ [illegible]

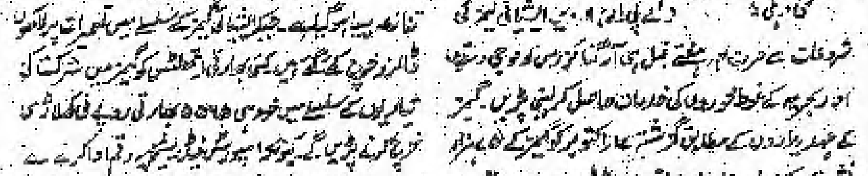

[illegible]

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

۲۸ سالہ پاکستانی میڈیکل ڈاکٹر کے لئے ۔ ۔ڈا یا امریکہ میں مقیم خوبصورت 'خوب سیرت اور تعلیم یافتہ لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے ۔ مزید تفصیلات کے لئے اس پتہ پر رجوع کریں ۔۔

M.S. Shah,
c/o al-Hilal

خوبصورت 'کامیاب' امریکن شہریت کے حامل ۳۵ سالہ سنی مسلمان پروفیشنل کے لئے اچھی تعلیم یافتہ مسلمان لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے ۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ قائم کریں ۔

M.B. c/O
Al-Hilal

ٹورانٹو یونیورسٹی میں ایم اے میں زیر تعلیم ۲۵ سالہ پاکستانی (پنجابی) نوجوان کے لئے امریکہ یا کینیڈا میں مقیم لڑکی کا رشتہ درکار ہے ۔ مزید معلومات کے لئے رجوع کریں ۔۔

M. Tariq Asam,
304-161 University
Ave. W.
WATERLOO,
Ont. N2L 3G1

کراچی میں مقیم ۲۷ سالہ سنی، مذھبی لگاؤ کے حامل ایم بی بی ایس سرجن کے لئے کینڈا یا امریکہ میں مقیم لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے ۔

کراچی میں مقیم ۲۷ سالہ خوبصورت مذھبی لگاؤ امور خانہ داری کی ماہر بی ایس سی، بی ایڈ، ایم ایڈ ھائی سکول ٹیچر کے لئے مناسب رشتہ درکار ہے ۔ درج بالا دونوں رشتوں کی مزید تفصیل کیلئے ان کے بھائی سے رابطہ قائم کیجئے ۔

Z. Akhtar,
640 W. Willis,# 212,
Detriot, MI.
48201, U.S.A.
Tel: 313-831-7003.

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

پاکستانی فلمیں برائے نمائش

شمالی امریکہ میں نمائش کے لئے اعلی معیاری اردو اور پنجابی فلمیں ھمارے پاس سے دستیاب ھیں ۔ ایورنیو فلمز

(416)782-4886

سرحد کے تمام کالج اور یونیورسٹیاں بند کرنے کی دھمکی

اگر شر پسند طلبہ اور اساتذہ نے تعلیمی امن تباہ کرنے کی کوشش کی تو حکومت یہ اقدام کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔ گورنر

طلبہ اور اساتذہ سیاسی عناصر کے اشاروں پر کھیل رہے ہیں

۹۵ فیصد طلبہ تعلیمی اداروں میں پُر امن فضا چاہتے ہیں

ہم مضبوطی سے جمے رہیں گے

بیرونی اشاروں پر بے چینی پیدا کرنے کی کوششیں ناکام بنائی جا چکی ہیں: محمود ہارون

اسرائیل پاکستان کو ابھی تک ہڑپ نہیں کر سکا

تنظیم آزادی فلسطین اسرائیل کو تسلیم کر لے: شاہ حسین

عرفات سے حالیہ ملاقات میں اردن اور مستقبل کی فلسطینی ریاست کے تعلق پر غور ہوا تھا

اسرائیل کو تسلیم کرنے پر فلسطینیوں کے لئے امریکہ سمیت پوری دنیا کے دروازے کھل جائیں گے

انقلاب کے بعد ایران کے مالی ریزرو میں ۹ ارب ڈالر سالانہ اضافہ

مرحوم شاہ کی جائیداد کے بعض حصے فروخت کئے جا سکیں گے۔ گورنر مرکزی بینک

بیرون ملک پاکستانیوں کیلئے "سرمایہ کاری سیل"

بھارت میں قرآن کریم سے متعلق انتہائی ناپاک مہم کا آغاز

جرائد اور کتابچوں میں تعلیمات قرآنی پر رکیک حملے کئے جا رہے ہیں

پنڈت نہرو کی پاکستان دشمنی انتہائی خطرناک ثابت ہوئی: رچرڈ نکسن

میں طورخم تک پہنچنے والے سیلاب کی روک تھام کرنا چاہتا ہوں

غفار خاں کی کارکنوں سے بات چیت

سکھوں کو دور رکھنے کیلئے دہلی کی سرحدیں بند کر دی جائیں گی

پنجاب سے آنے والے ہر شخص کی اسکریننگ کی جائے گی: بھارت کے وزیر داخلہ کا اعلان

میں اپنے دو سالہ بیٹے کی گرفتاری کی منتظر ہوں: مانیکا

اندرا کانگریس کے جلسے کا دعوت نامہ

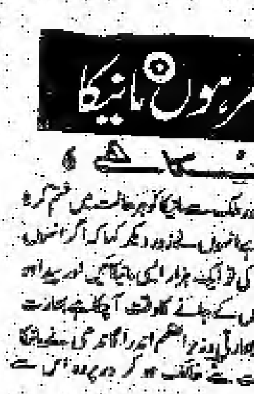

مولانا نورانی کیچڑ اچھال رہے ہیں: چوہدری رحمت الٰہی

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی پہلی دکان

AFRO ASIAN

918 PAPE AVENUE

TORONTO

PHONE: 463-1287

جیتی جاگتی زندگی : مس فرخ، آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

کسی کے دل میں تعصب نہ ہو

ہم اپنے بھائی کی شادی غیر خاندان میں کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ایک لڑکی بھی پسند کرلی ہے۔ وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے۔ ہم نے لڑکی سے فون پر بات کی تو اس نے کہا کہ آج کل میرے بہت سے رشتے آرہے ہیں۔ ہم نے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو وہ پس و پیش کرنے لگی۔ لیکن یہ بھی کہا کہ اگر اس بارے میں میرے گھر والوں نے میری رائے لی تو میرا جواب مثبت ہوگا۔ لڑکی کے والدین انتقال کرچکے ہیں۔ وہ اپنی بہنوں کے ساتھ رہتی ہے۔ اسکا تعلق پڑھے لکھے خاندان سے ہے۔ ہمیں اس سے انس سا ہوگیا ہے۔ حالانکہ وہ زیادہ خوبصورت بھی نہیں۔ لیکن اسکا خلوص قابلِ قدر ہے۔

ہم بہنوں کی ابھی شادی نہیں ہوئی مسئلہ ذات برادری کا ہے۔ ہماری چونکہ غیر خاندان سے ہیں اس لئے یہ لوگ ہماری مشکلات میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ ہمارا خیال تھا کہ بھائی کی شادی ہو جائے تو بھابی آتی کے ساتھ تعاون کرکے ہم بہنوں کے مستقبل کے بارے میں کچھ کریں۔ اس نے کہا ہے کہ میں اتنی بڑی ذمہ داری نہیں اٹھا سکتی۔ اس کے باوجود وہ ہمیں فون کرتی رہتی ہے۔

ح۔ ب

آپ نے رضامندی کے لئے بہت نامناسب طریقہ اختیار کیا ہے۔ حالانکہ وہ جب گھر میں آجاتی تو وہ پڑھی لکھی ہو، پُرخلوص ہو تو شوہروں کو اپنی بہنیں تصور کرتی ہے۔ ان کی بہتری کے لئے سوچتی بھی ہے۔ لیکن اسے یہ کہلوا دیا جائے کہ تم ہمارے بھائی سے شادی کرلو تاکہ ہمارے گھر کے ہمارے لئے رشتے تلاش کرسکو تو ایسا کہنا نامناسب نہ ہوگا۔ اسے کچھ مہلت تو دیں۔ پہلے اسے اپنے ارمان پورے کرلینے دیں پھر رشتے ہیں بھی ملیں گے۔

سچ پوچھیں تو آپ کے ذہن میں ذات پات کا امتیاز کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے حالانکہ آپ کی ای کا خاندان دوسرا ہے۔ اس سے آپ کے ذہن میں وسعت پیدا ہونی چاہئے تھی۔ لیکن آپ نے بار بار اپنی ای کا ذکر اس طرح کیا ہے جیسے آپ نے ان کی کوکھ سے جنم نہ لیا ہو اور وہ کوئی غیر متعلق عورت ہوں۔

میری نظر میں وہی شخص اعلیٰ حسب نسب والا ہے جو وسیع القلب اور وسیع النظر ہے۔ پڑھا لکھا ہے۔ کسی دوسرے کو خود سے کمتر تصور نہیں کرتا۔ اس کے مزاج میں انکسار ہے۔ صرف اسی شخص کی ذات اونچی ہوتی ہے جس میں تعصب نہ ہو۔

آپ نے میری رائے پوچھی ہے۔ لیکن کس سلسلے میں؟ یعنی کیا آپ یہ جاننا چاہتی ہیں کہ آپ کو اسی لڑکی کو بھابی بنانا چاہئے جس کے والدین نہیں ہیں اور جس کی ذات مختلف ہے۔ اگر آپ میری باتوں پر یقین رکھتی ہیں تو ایک بار اور کوشش کرکے دیکھیں شاید وہ مان جائے۔ لڑکی بہرحال اچھی ہے۔

کرتا۔ کالونی کے لڑکیوں کو ستاتا رہنے کے سوا کوئی مشغلہ نہیں تھا۔ انہی دنوں ایک لڑکی "ب" سے دوستی ہوگئی۔ میں اسے اپنے گھر لے آیا۔ میری بہنوں نے مجھے سمجھایا کہ ان حرکتوں سے باز آجاؤ۔ پھر میری ملاقات "الف" سے ہوئی۔ وہ مجھے ہمیشہ سے پسند تھی۔ لیکن وہ غیر مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔ اس عرصہ میں میں "ب" سے بھی ملتا رہا۔ اچانک میرے والد صاحب کا انتقال ہوگیا۔ بڑے بھائی کے حالات بھی خراب تھے۔ میں نے باپ کا کاروبار سنبھالا لیکن نقصان اٹھایا۔ اس لئے اسے بند کردیا اور نیا کام کرنے لگا اور اللہ کے فضل سے حالات بہتر ہوتے رہے ہیں۔

اس وقت میری عمر چھبیس سال ہے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں "الف" اور "ب" میں سے کس کا انتخاب کروں۔ "الف" غریب لڑکی ہے جبکہ "ب" بہت امیر باپ کی بیٹی ہے دونوں مجھ سے شادی کرنے کی خواہشمند ہیں۔

ز۔ ا ۔۔۔

لیکن آپ کی سمجھ میں نہیں آرہا کہ کس کی خواہش پوری کریں۔ دونوں لڑکیوں کو جکڑ دیا ہوا ہے۔ دونوں آپ سے شادی کی آس لگائے ہوئے ہیں۔

آپ کی ترجیحات کیا ہیں۔ یہ آپ کو ہی معلوم ہوگا۔ لیکن مجھے اتنا پتہ ہے کہ "الف" کی طرف سے اور غیر مذہب ہونے کی وجہ سے اس کے کافی شبہات لگتے ہیں۔ ہاں اگر آپ اس اور صرف اس سے محبت کرتے ہوتے تو پھر اس کی غریبی اور عقیدے کے اختلاف کا ذکر ہی نہ کرتے۔ محبت سے یہ چھوٹی چھوٹی کھائیاں باآسانی پاٹ لی جاتی ہیں۔

آپ کو بہرحال زیادہ خوش گمان نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ مستقل رشتہ طے ہونے میں انتخاب کا حق صرف آپ کو حاصل نہیں اور نہ صرف لڑکیوں کے چاہنے سے ان کے ساتھ رشتے طے ہوسکتے ہیں۔ اس کا اختیار بزرگوں کو ہوتا ہے۔ آپ کے خط سے ہی لگتا ہے کہ آپ نے ابھی تک کسی لڑکی کے والدین تک رسائی پیدا نہیں کی۔ جب سلسلہ جنبانی کریں گے تو خود ہی پتہ چل جائے گا کہ آپ ہر گھرانے کے داماد بننے ہیں یا غریب کے۔

مفت کی نوکرانی

وہ چار بہنیں دو بھائی ہیں۔ جب میں کالج جاتی ہوں تو میلوں چلا کرتا ہے۔ ہم چند لڑکیاں مل کر کالج جاتی ہیں۔ بھائی کے ساتھ میں گھر رہی نہیں جاسکتی کیونکہ اسی طرح خاندان میں جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔ میری چار بہنوں کی شادی ہوچکی ہے۔ بھائی غیر شادی شدہ ہیں۔ میرا چچا ہے کہ جب کالج جاتی ہوں تو راستے میں ۔۔۔ اسی صورت میں میرا کالج جانا بند نہ ہو جائے۔

میرے والدین نے میرا رشتہ خالہ زاد کے ساتھ طے کیا ہوا ہے۔ وہ سعودیہ میں اچھی پوسٹ پر فائز ہے۔ جب میں نے کالج میں داخلہ لیا تو خالہ نے کہا کہ جلد شادی کردیں۔ مجھے معلوم ہے کہ خالہ ایسا کیوں کہتی ہیں۔ وہ چاہتی ہیں کہ شادی کے بعد دونوں کے گھر کی ساری ذمہ داری میں اٹھاؤں۔ خالہ اوپر سے کہتی ہیں کہ پڑھائی کا کیا ہے وہ تو شادی کے بعد بھی ہوتی رہے گی۔ بیٹا بیٹے یہ کیوں ہیں ۔۔۔ میری خالہ ذرا جلد ہی ۔۔۔ ان کی بیٹی کی شادی ۔۔۔ کوئی گھر کا کام کرنے والا نہیں۔ وہ چاہتی ہیں کہ مجھے بیاہ کر لے جائیں تاکہ مفت کی ایک نوکرانی ان کو مل جائے۔ اس صورت میں اگر پڑھائی جاری رکھوں گی تو

انتخاب کا حق

ہم چھ بہن بھائی ہیں۔ میں سب سے چھوٹا ہوں۔ یہ اس وقت کی بات ہے۔ جب ہمارے گھر کے سامنے ایک لڑکی "الف" رہتی تھی۔ میں اسے پسند کرتا تھا۔ لیکن وہ مجھے لفٹ نہیں دیتی تھی۔ والد صاحب کو پتہ چلا تو انہوں نے مجھے بھائی کے ہاں بھیج دیا۔ وہاں تو میرے مزے ہوگئے جو جی چاہتا

حامد قدیر گھر کا کام ہے جبکہ پھر زیادہ ہے۔

ع۔ ف

اب خدا جانے آپ چاہتی کیا ہیں۔ وہ رشتے دار لڑکا اچھا نہیں لگتا جو آپ کا تعاقب کرتا ہے اپنے ٹیچر کی اچھی صحبت پر خوش ہے۔ لیکن شادی کرنے کے لئے ذہنی طور پر راضی نہیں۔ کالج میں داخلہ یا اور مضامین کو دلچسپی سے نہیں پڑھ رہیں۔ آخر آپ کرنا کیا چاہتی ہیں۔

محبوبہ کی شادی

میں ایک ملازمت پیشہ آدمی ہوں۔ میری عمر بیس سال ہے۔ ایک روز میری ملاقات پڑوسی کی ایک لڑکی سے ہوئی۔ ہم نے آپس میں گپ شپ لگائی لیکن کچھ عرصے بعد اس گپ شپ نے محبت کا رنگ اختیار کر لیا۔ جب اس کے گھر والوں کو پتہ چلا تو کافی ہنگامہ ہوا۔ اسی دوران میری شادی ہوگئی۔ پھر میں ملازمت کی وجہ سے دوسرے شہر چلا گیا۔ اب میں ہفتہ وار چھٹی پر گھر جاتا ہوں وہ ہر جمعرات کو ملتی ہے۔ جب واپس آتا ہوں تو اس کی یاد تڑپاتی ہے۔ آپ بتائیں کہ میں اس کی یاد کو کیسے دور کروں۔ کیونکہ میری شادی ہوچکی ہے۔

(الف ۔ زبیدہ)

بزدل ہوتے ہیں وہ لوگ جو اس شخص کو اپنانے کی ہمت نہیں رکھتے جس سے محبت کرتے ہیں۔ ان میں اتنی صلاحیت نہیں ہوتی کہ وہ ناسازگار حالات کو اپنے لئے موافق بناسکیں۔ لڑکی کے والدین نے صورت حال پر احتجاج کیا۔ وہ ایسا کرنے پر حق بجانب تھے ان کی عزت اور محلے داری کا معاملہ تھا۔ لیکن آپ نے بڑے مزے سے شادی کرلی۔ گویا اس لڑکی سے شادی کرنا آپ کے پروگرام میں شامل نہ تھا۔ یا بات یہیں ختم ہوجاتی تو مضائقہ نہ تھا

اب آپ ہر جمعرات کو اس سے مل کر نہ صرف اپنی بیوی کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں بلکہ اس لڑکی کی بربادی کا سامان بھی پیدا کر رہے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ اپنی بیوی کو پاس رکھیں اور کچھ عرصہ تک گھر جانے سے گریز کریں۔

ناجائز کمائی

میرا ایک قریبی دوست آج کل بہت پریشان ہے۔ اس نے گزشتہ دنوں ناجائز طریقے سے کثیر رقم کمائی۔ وہ رقم اس نے مختلف بنکوں میں جمع کروا رکھی ہے۔ اب وہ اکثر پریشان رہتا ہے۔ کہتا ہے وہ رقم مجھے گندگی کا ڈھیر لگتی ہے میں اسے نکال کر جلادوں گا ورنہ مجھے سکون نہیں ملے گا۔

میرا وہ دوست روزانہ شام کو میرے پاس آتا ہے۔ اصل صورت حال کا علم صرف مجھے ہے۔ اس کے گھر والے بھی بے خبر ہیں۔

ایک بھائی

آپ کے دوست کو یہ معلوم نہیں کہ ۔۔۔ آپ کے دوست نے وہ رقم اپنی کن خواہشات کے لئے کمائی تھی۔ کیا انہیں اپنی صلاحیتوں پر اعتماد نہ تھا کہ وہ محنت سے رقم کما کر اپنی ضروریات پوری کرسکتے ہیں اور آسائشیں حاصل کرسکتے ہیں۔

کچھ لوگ زندگی میں شارٹ کٹ کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ سب کچھ جلد تر ہو جائے۔ وہ راتوں رات امیر بننے کے لئے بہت سے قدر شناس بھی مول لیتے ہیں اور ناکام بھی ہوتے ہیں۔ یہ بھی ہوا کہ ایسے کام میں ناکام ہوگئے مجرم قرار دیئے گئے۔ پھر تائب ہو گئے۔ اور باقی زندگی نیک کاموں کے لئے گزار دی۔

آپ کے دوست کا ضمیر جاگ گیا ہے وہ اسے سخت ملامت کرتا ہے۔ لیکن اسکا حل یہ نہیں کہ اس رقم کو آگ لگادی جائے۔ اس سے کہیں بہتر بات ہے کہ اسے حاجت مندوں کی امداد میں صرف کیا جائے۔ اس رقم سے کوئی فلاحی ادارہ قائم کردیں۔ کسی ہسپتال کو عطیہ دے دیں۔

سب سے قیمتی سرمایہ وہ احساس ہے جو آپ کے دوست کو اپنے ماضی سے حاصل ہوا ہے کہ دیانتداری سکون بخش ہوتی ہے جو محنت و مشقت سے کمائی جائے ممکن ہے وہ کوئی غلط قدم نہ اٹھاتے تو عمر بھر اس احساس سے عاری رہتے۔ اگر انہیں غلط کاری کی لت پڑ جاتی تو بھی ان کے لئے نجات کی کوئی صورت نہ تھی۔

وہ رُت بھی آئی کہ میں پھول کی سہیلی ہوئی
مہک میں چمپا کلی روپ میں چمبیلی ہوئی

گرم دماغ ٹھنڈا ہوگیا!

اتوار کی صبح ماسکو کے ریڈ اسکوائر میں بالشویک کمیونسٹ انقلاب کی ۶۵ ویں سالگرہ کا جشن تھا۔ کمزور، نوآزاد، ناتواں اور بے وسائل ممالک کے سفیر سہمے ہوئے وہ ہولناک پریڈ دیکھ رہے تھے جس میں ٹینک کے کسی اعتباری لفظ میں انسانیت کو فنا کا پیام پہنچانے والے راکٹوں، میزائیل، بی۔۲، ٹینکوں سمیت کئی طرح کے خوفناک اسلحے کی نمائش کا اہتمام تھا۔ اسی نمائش کے بعد ریڈ اسکوائر میں کمیونسٹ روس کی تاریخ کی طاقت ور ترین آواز گونجی۔

"اگر کسی نے جارحیت کا ارتکاب کیا تو روس اس کے خلاف کچل ڈالنے والا حملہ کرے گا۔ ہماری طاقت اور بعض سامراجی سیاست دانوں کے گرم دماغوں کو ٹھنڈا کردے گی۔ ہم جنگ پسند کرنے والوں کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ ہمیں کبھی بے خبر نہیں پائیں گے"

یہ آواز روس کے صدر لیونڈ بریژنیف کی تھی۔

جس لمحے ریڈ اسکوائر میں طاقت کے گھمنڈ کا یہ اعلان ہو رہا تھا اور اپنی آزادی کے لئے لڑنے والوں کو سامراجی سیاست دان بتایا جا رہا تھا اسی لمحے دنیا کے مختلف حصوں میں روس کے سامراجی کردار کی عقوبتوں سے نبرد آزمائی ہو رہی تھی۔ افغانستان میں روسی گن شپ ہیلی کاپٹر اور طیارے گولہ باری اور بمباری کر رہے تھے۔ روسی ٹینک وادیوں میں بستیاں روند رہے تھے۔ کمبوچیا میں روسی پٹھو ویت نام کا استعماری کردار اپنی جدید آمریت کا مظاہرہ کر رہا تھا۔ اریٹیریا میں مظلوم روسی اسلحے کی زد میں آکر جاں بحق ہو رہے تھے۔ دنیا کے مختلف حصوں میں روسی سامراج کی ان راست حرکات کے پس منظر میں دنیا نے ریڈ اسکوائر کا اعلان "انا ربکم الاعلیٰ" سنا تو روسی سامراج کی قیادت کے دماغ کی گرمی کو ہر جگہ محسوس کیا گیا۔ اور پھر اس اعلان کے ۲۰ گھنٹے بعد یہ سامراجی گرم دماغ ٹھنڈا ہوگیا جو مظلوم اقوام کے سیاست دانوں کو سامراجی اور گرم دماغ قرار دے کر انہیں ٹھنڈا کر دینے کی دھمکی دے رہا تھا۔

من اشد منا قوة (کون ہے ہم سے زیادہ زورآور؟) قسم کی لافانی لاف زنی کرنے والے کے پل اپنے انجام تک پہنچنے پر اہل ایمان کے دلوں نے گواہی دی۔ ان اللہ علی کل شئ قدیر! جو لکار رہا تھا کہ فوجی مہمات کو پسند کرنے والے ہمیں بے خبر نہیں پائیں گے اپنے تین روز بعد کے انجام سے کتنا بے خبر نکلا۔ اہل ایمان کے دلوں نے پھر گواہی دی۔ ان الحکم الا للہ (حکم کسی کا نہیں چلتا سوائے اللہ کے)

جدہ ۔ راولپنڈی ۔ لاہور ۔ لندن ۔ بمبئی ۔ دہلی ۔ ڈھاکہ

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL

1240 BAY STREET
TORONTO, ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8348 / 960-8475

منتخب افسانہ

فرحت ظفر

محبت اور جنگ میں ہر بات جائز ہے لیکن کبھی
کبھی فتح کو شکست میں بدل دیتی ہے !
دوستی کی ایک ایسی داستان جس کے جذبے کو پڑھ کر آپ کا دل گداز ہو جائے گا

یہ ایک بہت خوب صورت پہاڑی مقام تھا چیڑیوں سے بھرپور، چھوٹے چھوٹے بنگلے اور صاف ستھری سڑکیں۔ میں آج یہی اپنے ساتھی کے ہمراہ اس ماحول کو دیکھنے چلا آیا تھا۔ مگر اب مجھے اس ماحول سے بے انتہا وحشت ہونے لگی تھی یہاں سبھی مجرم تھے قاتل تھے اور ان کی آنکھیں اف خدایا۔ جیسے خون سے رنگی ہوئی ہوں۔ میں نے دیکھا تھوڑی ہی دور میرا ساتھی ایک براؤن بالوں والے ایک خوبصورت اور طویل قامت لڑکے سے باتیں کر رہا تھا۔ مجھے دیکھ کر اس نے اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا تو میں اس کی طرف چلا گیا۔ وہ لڑکا مجھے دیکھ کر مسکرا دیا۔

"شکر ہے خدایا! کوئی مسکرایا تو سہی" میں نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا۔ ورنہ یہاں تو لوگوں کے چہرے یا تو بے انتہا خوفناک تھے یا بے حد خوف زدہ۔ یہ لڑکا مجھے مجرم نہیں لگتا تھا

"یار شمشیر! یہ لڑکا مجرم دکھائی نہیں دیتا" اس لڑکے کے جانے کے بعد میں نے کہا۔

"مجرم؟" میرے ساتھی نے طنزیہ ہنسی کے ساتھ جواب دیا۔ "یہ قتل کے جرم میں یہاں آیا ہے"

نہ جانے کیوں وہ لڑکا میرے حواس پر چھا گیا۔ اتنا معصوم لڑکا اور قتل جیسا بھیانک جرم! مجھے رہ رہ کر اس کی نیلی معصوم آنکھیں اور اس کے چہرے پر بکھری مسکراہٹ یاد آ رہی تھی۔

اس شام بادل چھائے ہوئے تھے اور موسم بہت ٹھنڈا ہو گیا تھا۔ کتاب ایک طرف رکھ کر میں نے آتش دان میں لکڑیاں ڈالیں اور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔ ہلکی ہلکی بوندا باندی شروع ہو گئی تھی۔ اچانک گیٹ پر سایہ سا نمودار ہوا۔ اور وہ تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا برآمدے تک آ گیا۔ میں نے اٹھ کر اپنے کمرے کا دروازہ کھول دیا۔

"باہر بہت ٹھنڈ ہو رہی ہے" اس نے بات شروع کرنا چاہی۔

"ہاں!" میں نے گہری سانس لی کھڑکی کے پیچھے ...

تکہ کباب نہ ویکھے تے کی ویکھیا؟

حلال گوشت سے تیار شدہ گرما گرم ذائقہ دار

لذیذ کباب۔ چکن تکہ اور

کڑاہی گوشت | پلاؤ | بریانی

اس کے علاوہ نفیس مٹھائیاں

MANZIL RESTAURANT
Sweets & Snacks
1431 GERRARD ST. EAST TORONTO, ONT.
Tel. 466-5824
KHALID BUKHARI & BROTHERS

fortnightly al-Hilal Vol.11 No.17 November 25, 1982 50 ¢
Phone: 424-1989, 493-4374
338 Hollyberry Trail Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6
Editor: S. Sajjad Hyder
Managing Director: M. Lateef Owaisi

روس نے پہلی مرتبہ مسئلہ افغانستان حل کرنے کی ضرورت کو کھلے بندوں تسلیم کیا ہے۔ سفارت کاروں کا اظہار تعجب

افغانستان پر روسی پالیسی میں تبدیلی کا امکان

جنرل ضیاء الحق کے ساتھ روس کے نئے لیڈر یوری آندرو پوف نے غیر معمولی طویل ملاقات میں مسئلے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیالات کیا

ببرک کارمل کے ساتھ روسی لیڈر نے الگ ملاقات کی

لندن ۔۔۔۔۔۔ روس کی نئی قیادت نے افغانستان کے مسئلہ کو حل کرنے کے سلسلے میں جس غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا ہے اس سے اس بات کا امکان ہے کہ افغانستان کے مسئلے کے بارے میں روس کی پالیسی میں تبدیلی پیدا ہو جائے۔ روس کی کمیونسٹ پارٹی کے نئے جنرل سیکرٹری اور آنجہانی بریژنیف کے جانشین مسٹر آندروپوف نے افغانستان کے مسئلہ کے حل کو بہت اہمیت دینا شروع کر دی ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں آنجہانی بریژنیف کی آخری رسومات میں شرکت کے لئے آئے ہوئے متعلقہ رہنماؤں سے الگ الگ ملاقاتیں کیں اور تبادلہ خیالات کیا۔ انہوں نے گذشتہ روز پاکستان کے صدر چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ضیاء الحق سے ۳۵ منٹ تک مذاکرات کئے تھے۔ اس کے علاوہ انہوں نے افغانستان کے صدر ببرک کارمل، بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی سے بھی الگ الگ ملاقات کی تھی لیکن صدر جنرل ضیاء کے ساتھ ملاقات توقع کافی طویل رہی۔ یاد رہے کہ مسٹر آندروپوف اور امریکہ کے نائب صدر بش کے درمیان ملاقات صرف آدھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ روس کے سرکاری ذرائع ابلاغ میں اس بات کا ذکر کیا گیا کہ ان ملاقاتوں میں افغانستان کی صورتحال سے متعلق سوالات پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔ مغربی سفارتکاروں کے لئے یہ بات تعجب خیز ہے کہ پہلی مرتبہ ...

جنرل محمد ضیاء الحق

روس کی کمیونسٹ پارٹی کے نئے سیکرٹری جنرل

[illegible]

سیاسی جماعتیں دستور کی بحالی اور انتخابات کے مطالبے پر متحد ہو جائیں

سیاسی رہنماؤں کو بار کونسلوں سے خطاب کرنے کی دعوت دی جائے گی، پنجاب بار کونسل کا اجلاس

[illegible]

غیر ملکی کرنسی میں جمع کرائی جانیوالی رقومات پر غیر ملکی کرنسی میں منافع ملیگا

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے بجٹ کی اہم اسکیم شروع کر دی گئی

اسلام آباد ۔۔۔۔۔۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے ...

[illegible]

گورنر سندھ کی بہنوں اور ساسی بیگم ۲۵ خواتین کا مظاہرہ ۲۰۰ گرفتار

نظاہرہ کا اہتمام بیگم بھٹو کی جانب بحال کمیٹی نے کیا

[illegible]

جمعیت علمائے اسلام کے ایک دھڑے نے مفتی گروپ کے نام سے تنظیم قائم کرلی

ایم آر ڈی میں شمولیت کے مسئلے پر مصالحتی کوششیں ناکام، مولانا دین پوری کو امیر منتخب کر لیا گیا

[illegible]

بھٹو کی قائم کردہ تمام تر روایات کی امین بیگم بھٹو اپنے طبی معائنہ کے لئے ہسپتال کے اندر پیپلز پارٹی کے لیڈروں کے ہجوم میں ۔ ڈاکٹروں کی رپورٹوں سے زیادہ روس امریکہ و بھارت وغیرہ کا دباؤ جنرل ضیاء کے گھٹنے ٹیکنے کا باعث بنا اور بیگم بھٹو ۱۹ نومبر کو سیاسی لیڈروں کے الوداعی ہجوم میں طبی معائنہ کے لئے جرمنی روانہ ہو گئیں ۔ پیپلز پارٹی کے ۱۰۰ سے زیادہ ورکر اور راہنماؤں نے اپنے روائتی نعروں سے بیگم کا استقبال کیا اور یوں اب بیگم صاحبہ جرمنی کے مختصر قیام کے بعد نئے راستوں پہ گامزن ہونے کے لئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال ٹورنٹو کینیڈا

سالانہ زر خریداری برائے الہلال : ۱۷ ڈالر
سالانہ زر خریداری برائے کریسنٹ : ۱۷ ڈالر
سالانہ زر خریداری برائے "الہلال و کریسنٹ" : ۲۸ ڈالر

کوپن خریداری

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code.................. Telephone ....

زر خریداری کا چیک کریسنٹ کے نام لکھئے اور حسب ذیل پتہ پر بھیجئے
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Toronto, Ontario
Canada M2H 2P6 Phone: (416)424-1989/493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے ☐